السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ حج کے لیے جاتے ہیں تو وہاں پہنچ کر کسی شخص کو کچھ پیسے دیتے ہیں اور ماں باپ دادا یا کسی عزیز کا حج بدل کرا لیتے ہیں کیا اس طرح ان کا حج ہو جاتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس طرح حج بدل نہیں ہوتا۔ حج بدل کے لیے ضروری ہے کہ پوری رقم خرچ کر کے اپنے مقام ہی سے کسی شخص کو بھیجے اگر اس طرح چند روپیہ دے کر مکی لوگوں سے حج کرانا روا ہوتا تو ساری دنیا حاجی بن جاتی۔ (اہلحدیث سوہدرہ جلد ۹ ش ۳۶ص ۷)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث](#)

جلد 08 ص 57

محدث فتویٰ